آئندہ شماروں کے موضوعات

☆ رابرٹ فسک کی کتاب "The Great Wall of Civilization" پر تبصرہ فسک نے اپنی کتاب میں امریکی ذرائع ابلاغ، اخبارات، رسائل و جرائد، صحافیوں، ٹیلی ویژن ریڈیو سے وابستہ دانشوروں کی آزادی صحافت کے دعوؤں کی قلعی کھول دی ہے اور ثابت کیا ہے کہ امریکی صحافی اخبارات اور ذرائع ابلاغیات صرف وہی کچھ لکھتے، لکھاتے، دکھاتے اور سناتے ہیں جو امریکی ریاست کی خواہش ہوتی ہے۔

☆ پاکستان کے تمام صوبوں میں نجی سطح پر ایک کھرب روپے سے زیادہ مالیت کے سودی کاروبار کی ہولناک تفصیلات اس کاروبار میں اربوں روپے کا سود کمایا جا رہا ہے۔ سود لینے والے اور دینے والے کسی دستاویز کے بغیر یہ کاروبار کرتے ہیں۔ کسی حکومت نے آج تک اربوں روپے کے اس منظّم سودی کاروبار کی دستاویزات کی پڑتال Documentation کے لیے کوئی کوشش کیوں نہیں کی؟ دنیا کی تاریخ میں یہ اپنی نوعیت کا واحد کاروبار ہے جس میں شرح منافع کئی سو فیصد اور نقصان کی شرح صفر ہے۔ اس کاروبار کے ذریعے سڑکوں پر منی بسیں، رکشہ، ٹیکسیاں چلائی جا رہی ہیں اور بے شمار چھوٹی دکانیں اور چھوٹے کاروبار منظّم کیے جا رہے ہیں۔ اس کاروباری سود کی شرح بینکوں کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ ہے۔ پاکستانی اخبارات ذرائع ابلاغیات سیاسی تحریکوں، سیاسی جماعتوں اور مختلف حکومتوں نے اس کاروبار کے بارے میں مجرمانہ سکوت کیوں اختیار کر رکھا ہے؟

☆ سترہویں صدی میں سائنسی انقلاب اور نشاۃ ثانیہ کے بعد مغرب کی صنعتی ترقی [جس پر پوری دنیا کو فخر ہے] نے دنیا کو موت کے دہانے پر کھڑا کر دیا ہے۔ تیزی سے بڑھتا ہوا درجہ حرارت تمام گلیشئر پگھلا رہا ہے۔ اوزون کی لہر توڑ دی گئی ہے۔ سمندر کی سطح بلند ہو رہی ہے، امیزون کے جنگلات جو دنیا کے پھیپھڑے ہیں صنعتی ترقی کے ذریعے کاٹے جا رہے ہیں۔ اگلے پچاس برسوں میں خطرہ یہ ہے کہ پانی کے تمام منجمد ذخائر پگھل جائیں گے، ہزاروں شہر ڈوب جائیں گے، پانی کے ذخائر کے خاتمے کے نتیجے میں تیسری عالمگیر جنگ پانی پر لڑی جائے گی اور پانی کے ذخائر والے ملکوں پر قبضے ہوں گے۔ کیوٹو کانفرنس نے امریکہ اور تمام صنعتی ملکوں کو حکم دیا کہ وہ صنعتی ترقی کم کر کے درجۂ حرارت میں کمی کریں لیکن یہ حکم ماننے سے انکار کر دیا گیا۔ صنعتی ترقی کے منفی اثرات کا پہلا تحقیقی جائزہ۔

☆ لائبیریا میں ۱۵ سال کی خانہ جنگی کے خاتمے پر بے روزگاری کی شرح ۸۵ فیصد ہو گئی ہے۔ اس بے روزگاری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے غیر ملکی اور امریکی کمپنیاں لائبیریا میں بے روزگاروں کو غلامی کے نئے شکنجے میں کس رہی ہیں۔ بہ ظاہر آزاد بے روزگار غلاموں سے بدتر زندگی گزار رہے ہیں۔ ربر کے درختوں سے دودھ نکالنے کے لیے ہزاروں لوگوں کو ملازمت دی گئی ہے۔ جنھیں روزانہ ۶۰۰ سے ۹۰۰ درختوں سے مائع ربر نکالنا پڑتا ہے۔ منہ اندھیرے شروع ہونے والا یہ کام رات گئے تک جاری رہتا ہے اور غلام کے تمام بیوی بچے غلامی کے اس عمل میں شرکت کرتے ہیں تاکہ کام مکمل ہو سکے۔ غلاموں کو بہت کم تنخواہیں دی جاتی ہیں اور شکایت سننے کا سوال ہی نہیں۔ یہ غلام کمپنی کے رحم و کرم پر ہیں۔ ان کی خوراک رہائش سب کچھ آقا کی مرضی پر منحصر ہے۔ فریاد و فغاں کا کوئی موقع نہیں۔ غلامی کرو یا چلے جاؤ کیونکہ لاکھوں بے روزگار میسر ہیں۔ انٹرنیشنل لیبر رائٹ فنڈ نے غلامی کی اس جدید قسم کے خلاف کیلی فورنیا کی عدالت میں مختلف

کمپنیوں کے خلاف ہرجانے کا مقدمہ کرتے ہوئے اپنے موقف میں اسے Virtual Slavery قرار دیا ہے۔
غلامی کی نئی مغربی قسم کا پہلا تحقیقی جائزہ۔

☆ برما کے صوبے ارکان کے روہنگیاں مسلمانوں کی نسل کشی کے لیے ان کی آزادانہ شادیوں پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔شادی کے لیے باقاعدہ اجازت نامہ لینا ضروری ہے۔ یہ اجازت نامہ دوسال کی تگ ودو کے بعد دیا جاتا ہے۔ گزشتہ دوسال میں پندرہ ہزار درخواستیں شادی کی اجازت کے لیے دائر کی گئیں لیکن صرف ۱۵۰ جوڑوں کو شادی کی اجازت ملی۔بغیر اجازت شادی کرنے والوں کو جیلوں میں بند کردیا جاتا ہے اوراذیت ناک تکالیف دی جاتی ہیں۔بنی اسرائیل کے عہد کا فرعون ایک نئے روپ میں اپنی خدائی کا اعلان کررہا ہے۔اس اعلان کی تفصیلات۔

☆ روس کے شہر کراسنودار میں ترک مسلمان اقلیتی گروہ مسختیتی کے خلاف نسلی لسانی اور مذہبی بنیادوں پر نسل کشی جاری ہے۔ پانچ ہزار ترکوں کو جلاوطنی پر مجبور کردیا گیا ہے۔۱۵ ہزار مسلمان امریکہ جانے کے لیے ویزے کے متمنی ہیں، قزاق نسل کی ملیشیا روس ریاست کی سرپرستی میں مسلمانوں کو جبراً نسل کشی،نقل مکانی،جلاوطنی کے لیے حالات کیوں سازگار کر رہی ہے؟

☆ ہارورڈ یونیورسٹی کے زیر اہتمام عورتوں مردوں کی مساوات کے ملحدانہ اور کافرانہ فلسفے کے تحت دنیا پر پڑنے والے تباہ کن اثرات کے عالمگیر مطالعے کے ہولناک نتائج Judy Heymaun نے اپنی کتاب Forgotten Faimlies میں پیش کیے ہیں۔ان تباہ کن اثرات کی جھلکیاں اور کتاب پر تبصرہ۔

☆ زرد صحافت کے بعد دنیا زرد ٹیلی ویژن کے نرغے میں Tabliod Television پاکستانی معاشرے کے ساتھ ساتھ عالمی معاشرے کو کس طرح تباہ و برباد کررہے ہیں۔ دنیا بھر میں تشدد،جنسی جرائم، دہشت گردی، غصے، اشتعال، عدم برداشت اور مار پیٹ کا سبق ٹی وی کے ان وحشیانہ کھیلوں اور کارٹون فلموں کے ذریعے عام کیا جارہا ہے جن میں اذیت رسانی وشر پسندی کے نئے نئے طریقے بچوں اور بڑوں کو سکھائے جاتے ہیں۔ ٹام اینڈ جیری کارٹون اور ریسلنگ کے پروگرام اس کی مثالیں ہیں۔تمام کمپیوٹر گیمز تشدد اور وحشیانہ کھیلوں پر مبنی ہیں، جس کے نتیجے میں بچے مشتعل مزاج، جھگڑالو اور دہشت گرد بن جاتے ہیں۔اس کا لازمی فائدہ اسلحہ کے بیوپاریوں کو پہنچتا ہے۔ ویڈیو گیمز اسلحہ کے عالمی خریدار پیدا کرتے ہیں۔ڈزنی لینڈ ہالی ووڈ اور ٹیبو لائڈ ٹی وی کا تجزیہ۔

☆ امریکی ایوان نمائندگان نے بھارت سے سول نیوکلیئر ٹیکنالوجی کے معاہدوں کی شقوں کو خفیہ رکھنے پر ناراضگی کا اظہار کیوں کیا؟ کانگریس کی انٹرنیشنل ریلیشن کمیٹی کے چیئرمین ہنری ہائڈ نے ایوان سے شکایت کی ہے کہ بھارتی حکام امریکہ سے طے پانے والے معاہدے کی شقوں کے بارے میں کانگریس کے اراکین اور کمیٹی کے اراکین سے زیادہ معلومات رکھتے ہیں۔ جوہری اسلحہ کے ماہرین نے ہنری ہائڈ کمیٹی کے سامنے اس خطرے کا اظہار کیا ہے کہ یہ صورت حال غیر معمولی اور نہایت خطرناک ہے اور امریکی مفادات کے خلاف ہے۔کانگریس کو اعتماد میں لیے بغیر یہ کارروائی اس امر کا اظہار ہے کہ حکومت یہ یقین رکھتی ہے کہ اس کے خفیہ فیصلوں کی امریکی ایوان نمائندگان بلا چون چرا منظوری دے دے گا۔معاہدے پر ۱۸/جولائی کو امریکہ اور ہندوستان کے مابین خفیہ دستخط ہوئے لیکن اس دستاویز کے سلسلے میں کانگریس سے مشورہ نہیں کیا گیا؟ ایسا کیوں ہوا؟ کیا یہ پہلی بار ہورہا ہے؟ کیا امریکہ سمیت پوری دنیا میں فیصلے ایوان

نمائندگان کرتے ہیں یا کوئی اور؟ جمہوری معاشروں میں ان عوامی نمائندگان کی حیثیت کیا ہے؟ اصل حکومت دنیا کے تمام ممالک میں کس کے پاس ہے؟ طاقت کا سرچشمہ عوام ہیں یا غیر منتخب اشرافیہ؟ جمہوریت اور ایوان نمائندگان کی اصل حقیقت کا تجزیہ۔

☆ بنگلہ دیش میں غربت کے باعث جہیز کی رسم نے شدت اختیار کرلی ہے۔ پچیس ہزار ٹکہ [۳۸۰ ڈالر] کے بغیر لڑکیوں کی شادی ناممکن ہوگئی ہے۔ جہیز نہ لانے والی لڑکیاں اذیت ناک زندگی بسر کرتی ہیں یا گھروں کو واپس لوٹ آتی ہیں۔ ہندوستان میں لڑکیاں جلادی جاتی ہیں۔ پاکستان میں چولہے پھٹ جاتے ہیں۔ ان ممالک میں جہیز کی رسم کے خلاف بے شمار قوانین بن چکے ہیں لیکن صورت حال دن بہ دن ابتر کیوں ہورہی ہے؟ کیا معاشرے میں تبدیلی قوانین کے ذریعے آسکتی ہے؟ کیا مغربی فکر و فلسفے کے تحت انسان کو بدلنے کے بجائے قوانین بدلنے پر تمام توجہ مرکوز ہونے کے نتیجے میں صورت حال پیچیدہ ہورہی ہے؟ دنیا میں سب سے زیادہ قوانین امریکی اور یورپی معاشرے میں کیوں ہیں اور مذہبی معاشروں میں سب سے کم قوانین کیوں ہیں؟ یورپی ممالک میں ہر تیسرا آدمی قانون شکنی کا مرتکب ہوتا ہے کیوں؟ فرد کو بدلنے کے بجائے قانون بدلنے پر زور کیوں ہے؟ کیا اس لیے کہ فرد کو صرف مذہب بدل سکتا ہے اور مغرب مذہب کا قائل نہیں ہے۔

☆ UNFPA کی رپورٹ کے مطابق عورتوں کی تعلیم عورتوں کی آمدنی میں اضافہ کرتی ہے۔ زچگی کے دوران عورت کی موت اور بچوں کی اموات میں کمی کرتی ہے اور عورتوں کی قوت افزائش میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ لیکن رپورٹ یہ نہیں بتاتی کہ ان خوش خبریوں کے باوجود دنیا میں جہاں بھی عورتیں تعلیم یافتہ ہوئیں وہاں بچوں کی پیدائش کی شرح برائے نام اور جہاں عورتیں بہت زیادہ تعلیم یافتہ ہوئیں وہاں بچوں کی پیدائش کی شرح صفر کیوں ہوگئی؟ جہاں بھی اعلیٰ تعلیم آئی وہاں آزادی، جمہوریت اور زناکاری ایک ساتھ آئے جس کے نتیجے میں روایات، اقدار اور آبادی کا زوال ہوگیا، مذہبی معاشروں کے سوا مغرب میں ہر جگہ آبادی تیزی سے کم ہورہی ہے آخر کیوں؟ لذت پرست معاشرے بچوں کی پرورش کے لیے قربانی دینے پر کیوں تیار نہیں؟ مساوات مرد و زن کے نتیجے میں ہر عورت بچہ پیدا کرنے سے کیوں گھبراتی ہے؟ تاریخی حقائق کا انکشاف پہلی مرتبہ۔

☆ جیو کے نئے چینل ''آؤ اور دنیا سجائیں'' کے مقاصد کیا ہیں؟ کیا لوگوں کے پاس اتنا وقت ہے کہ وہ صبح سے رات تک زندگی جیو کے لیے وقف کردیں۔ پرائیویٹ ٹی وی چینل تیزی سے کیوں کھل رہے ہیں ان کے لیے سرمایہ کہاں سے آرہا ہے؟ پاکستان میں کاروبار سکڑ رہا ہے، صنعتیں بند ہورہی ہیں، درآمدات نے ملکی معیشت کا دیوالیہ نکال دیا ہے، اس کے باوجود ٹی وی چینلوں کو روپیہ کہاں سے مل رہا ہے؟ کیا ان ٹی وی چینلوں کے آمدنی و اخراجات کے گوشواروں کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا ہے؟ ان چینلوں کے پیچھے خفیہ سرمایہ کاری کون کررہا ہے؟

☆ بعض خواتین اراکین قومی اسمبلی نے شکایت کی ہے کہ ان کے شوہروں نے بچے کی پیدائش کے بعد بچے کی لازمی دیکھ بھال کے لیے ان کی سیاسی سرگرمیوں پر پابندی عائد کردی ہے تاکہ بچوں کی عمدہ دیکھ بھال کی جاسکے۔ کیا مردوں کا یہ رویہ بنیادی حقوق کی خلاف ورزی نہیں ہے؟ کیوں کہ بنیادی حقوق کے تحت عورت و مرد برابر ہیں اور ان کے حقوق و مراعات سب برابر ہیں۔ قرآن پابند کرتا ہے کہ عورت دو سال تک لازماً بچے کو دودھ پلائے، اگر عورت بچے کو دودھ

D:\Raf\Rabert

پلائے تو قومی اور عالمی امور کیسے انجام دیے جائیں؟ کیا مساوات کا فلسفہ صریحاً کفر نہیں ہے؟ کیا مغربی تصور مساوات مرد و عورت اسلامی منہاج کے مطابق ہے؟

☆ بی بی سی نے ۲۰۰۷ء کے نئے منصوبے میں عربی ٹی وی چینل شروع کرنے کا اعلان کیا ہے اور عالمی نشریات کے تحت یورپی ریاستوں بلغاریہ، کروشیا، چیک، یونان ہنگری، قازستان، پولینڈ، سلواکیہ، سلوینیا اور تھائی لینڈ کے لیے نشریات بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ مغرب کا آئندہ ہدف کیا ہے؟ بی بی سی کا عربی چینل پہلا بین الاقوامی عربی ٹی وی چینل ہے جو سرکاری خرچ پر چلایا جائے گا جب کہ بی بی سی کی انگریزی نشریات تجارتی بنیادوں پر چلائی جاتی ہیں۔ دیگر زبانوں میں نشریات حکومت برطانیہ کے مالی تعاون سے پیش کی جاتی ہیں۔ عالم عرب اور عالم اسلام پر بی بی سی کی نوازشات کا راز کیا ہے؟

☆ ایریا اسٹڈی سینٹر فار یورپ کراچی اور رگوئٹے انسٹی ٹیوٹ کے تعاون سے کراچی میں ۶ اور ۷/ دسمبر کو منعقد ہونے والی کانفرنس بہ عنوان Different facets of life in the Islamic Ummah in a golobalized world. کے اہدافت مقاصد کا تجزیہ .... اس کانفرنس میں مخصوص نوعیت کے مفکرین اور جدیدیت پسند سیکولر مسلم مفکرین کو مدعو کر کے اسلام کی عجیب و غریب تصویر دنیا کے سامنے پیش کی گئی۔ اس کانفرنس کا مرکزی نکتہ اس قول کو بنایا گیا کہ ''چراغ مختلف ہیں لیکن ان کی روشنی ایک ہے'' بہ ظاہر یہ بات وزنی ہے لیکن اسلام کے یہ چراغ مغرب کی ماچس سے جلائے گئے تھے لہٰذا ان سب کی روشنی مختلف ہوگئی۔ مثلاً ہندوستان کے اصغر علی انجینئر نے پہلی مرتبہ یہ انکشاف کیا کہ ''صوفیاء علماء سے مختلف ہوتے ہیں خصوصاً چشتی سلسلہ سلاسل راسخ العقیدہ اور خالص اسلام پر زور نہیں دیتا، چشتی مسلک کے لوگ ہندوستان کے دیگر مذاہب، ثقافتوں اور خصوصا ہندو مذہب سے فراخ دلانہ برتاؤ کرتے تھے اور انھیں اپنے مذہب سے کمتر نہ سمجھتے تھے۔ انھوں نے آزادانہ طور پر ہندوستانی ثقافت کو اختیار کیا اور مقامی زبانوں میں تحریر و تقریر کے ذریعے عوام تک رسائی حاصل کی۔ صوفیا طریقت کو مقدم رکھتے ہیں جب کہ علماء شریعت کو اس کا مطلب یہ نہیں کہ صوفیا شریعت سے باہر تھے لیکن وہ شریعت پر اس سختی سے کاربند نہ تھے جس طرح علماء کاربند رہتے ہیں۔ صوفیاء نے کبھی یہ دعویٰ نہیں کیا کہ وہ صرف اسلام کو آخری سچ، آخری حق اور آخری الکتاب مانتے ہیں، سچائی کے مختلف رنگ آہنگ اور اظہارات ہیں لہٰذا وہ سچائی کے تمام طریقوں اور روایتوں کو برابر کی سطح پر سچ تسلیم کرتے تھے۔ صوفیاء کے مذہب کا دو نکاتی فلسفہ تھا۔ وحدت الوجود اور صلح کل .... صلح کل کا نظریہ مذاہب اور انسانوں کے مابین تمام تفریقوں کو مٹا کر محبت کی شمع روشن کرتا ہے۔ اس قسم کے احمقانہ، جاہلانہ افکار اس کانفرنس میں پیش کیے گئے۔ اصغر علی انجینئر یہ نہیں بتا سکے کہ مسلمانوں کی اس صلح کلی کے باوجود ہندوستان میں مسلمان محدود اقلیت کیوں رہے؟ فارس، عرب، افریقہ، وسطی ایشیاء کی طرح یہ خطہ مسلمانوں کا اکثریتی علاقہ کیوں نہ بن سکا؟ مغرب صوفیاء کی تعلیمات کو مغربی رنگ دے کر اسلام کی تصویر مسخ کرنے کی نئی کوششوں میں مصروف ہے۔ ان کوششوں کا جائزہ...... ان صوفیاء کرام کا تذکرہ خصوصاً سنوسی تحریک اور امام شاملؒ کی تحریک کے صوفیاء کا تذکرہ جنھوں نے خون کے قطروں سے اسلام کی شمع دنیا کے مختلف حصوں میں روشن رکھی۔